نماز میں خاتون کے سر کے بال نظر آرہے ہوں، تو کیا حکم ہے؟

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1787

تاریخ اجراء: 03 محرم الحرام 1446ھ / 10 جولائی 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

خاتون نماز پڑھے لیکن اس کے سر کے بال نظر آرہے ہوں، تو اس صورت میں اس کی نماز کا کیا حکم ہو گا؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

عورت کے سر کے بال بھی اعضائے ِستر (یعنی چھپانے کی چیز) میں شامل ہیں اور نماز میں اعضائے ِستر میں سے کسی عضو کے نظر آنے کے متعلق اصول یہ ہے کہ:

(1) جب اعضائے ِستر میں شامل کسی بھی عضو کا چوتھائی حصہ کھلا ہوا ہو (خواہ اس کے اوپر کوئی کپڑا نہ ہو یا باریک کپڑا یا دوپٹا ہو جس سے رنگت چھلکتی ہو) یا متعدد اعضائے ِستر کھلے ہونے کی صورت میں اگر ان میں سے ہر ایک اس عضو کی چوتھائی سے کم کھلا ہے لیکن وہ سب ملا کر ان کھلے ہوئے اعضا میں سے جو سب سے چھوٹا عضو ہے اس کی چوتھائی کے برابر ہے، تو ایسی حالت میں نماز شروع ہی نہیں ہوتی۔

(2) اگر نماز شروع کرتے وقت سب اعضائے ِستر چھپے ہوں، پھر دورانِ نماز چوتھائی سے کم ِستر کھل گیا تو نماز ہو جائے گی اور اگر چوتھائی ِستر کھل گیا اور فوراً چھپا لیا تب بھی ہو جائے گی لیکن اگر اسی حالت میں تین بار سبحان اللہ کہنے جتنا وقت گزر گیا یا کوئی رکن جیسے رکوع یا سجدہ ادا کر لیا تو نماز ٹوٹ جائے گی۔ اسی طرح اگر معاذ اللہ جان بوجھ کر کھولا تو نماز فوراً ٹوٹ جائے گی اگرچہ فوراً چھپا لے۔

<u>لہٰذا اگر نماز ایسے دوپٹے میں شروع کی جس میں سے سر کے چوتھائی یا زیادہ حصے کے بال نظر آرہے ہوں یا ان کی رنگت چھلکتی ہو، تو نماز شروع ہی نہ ہو گی اور اگر اس سے کم ہو، تو نماز ہو جائے گی۔</u>

فتاویٰ رضویہ میں ہے: ”اگر ایک عضو کی چہارم کھل گئی، اگرچہ اس کے بلا قصد ہی کھلی ہو اور اس نے ایسی حالت میں رکوع یا سجود یا کوئی رکن کامل ادا کیا، تو نماز بالاتفاق جاتی رہی۔ اگر صورتِ مذکورہ میں پورا رکن تو ادا نہ کیا مگر اتنی

دیر گزر گئی جس میں تین بار سبحان اللہ کہہ لیتا، تو بھی مذہب مختار پر جاتی رہی۔ اگر نمازی نے بالقصد ایک عضو کی چہارم بلا ضرورت کھولی تو فوراً نماز جاتی رہی اگرچہ معاً چھپالے، یہاں ادائے رکن یا اُس قدر دیر کی کچھ شرط نہیں۔ اگر تکبیر تحریمہ اسی حالت میں کہی کہ ایک عضو کی چہارم کھلی ہے تو نماز سرے سے منعقد ہی نہ ہو گی اگرچہ تین تسبیحوں کی دیر تک مکشوف نہ رہے۔ ان سب صورتوں میں اگر ایک عضو کی چہارم سے کم ظاہر ہے، تو نماز صحیح ہو جائے گی اگرچہ نیت سے سلام تک انکشاف رہے اگرچہ بعض صورتوں میں گناہ و سوئے ادب بیشک ہے۔ اگر ایک عضو دو جگہ سے کھلا ہو مگر جمع کرنے سے اس عضو کی چوتھائی نہیں ہوتی تو نماز ہو جائے گی اور چوتھائی ہو جائے تو بتفاصیل مذکورہ نہ ہو گی۔ متعدد عضووں مثلاً دو میں سے اگر کچھ کچھ حصّہ کھلا ہے تو سب جسم مکشوف ملانے سے ان دونوں میں جو چھوٹا عضو ہے اگر اس کی چوتھائی تک نہ پہنچے تو نماز صحیح ہے ورنہ بتفصیلِ سابق باطل۔۔۔ اسی طرح تین یا چار یا زیادہ اعضا میں انکشاف ہو تو بھی اُن میں سب سے چھوٹے عضو کی چہارم تک پہنچنا کافی ہے اگرچہ اکبر یا اوسط یا خفیف حصّہ ہو۔" (فتاوی رضویہ، جلد 6، صفحہ30، رضا فاونڈیشن لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net